ظلم کے خلاف آواز جہاد اکبر ہے

ظلم کے خلاف آواز جہاد اکبر ہے اور ہم سب پر فرض ہے کہ اس کے خلاف آواز اٹھایں ۔ ظلم بین الاقوامی ہو یا مقامی ، محلے میں ہو یا کسی گھر میں انفرادی یا خود آپ کے خلاف ہو آواز اٹھانا آپ پر فرض ہے ۔ اگر آپ شوہر و بیوی میں ناراضگی دیکھیں یا والدین اور بچوں میں ظلم و ناانصافی ، یہ آپ پر فرض ہے کہ قرآن کی روشنی میں معاملات کو سلجھانے کی کوشش کریں ۔ جب تک ہمارے گھر میں سکون نہیں ہوگا گھر جنت نہیں بن سکتا اور جب تک گھر جنت نہیں بنتا بین الاقوامی سطح پر کامیابی نہیں پا سکتے ، کیونکہ یہی اللہ کا قانون ہے ۔

اللہ کا فرمان تو ہے کہ جس نے ایک جان بچاۂ اس نے ساری دنیا بچاۂ ۔ جبکہ حلالہ پیر نے اس امت کو قرآن سے ہٹا کر منگھرٹ قصے کہانیوں اور ضعیف حدیثوں کے ذریع گھر گھر فساد کی جڑ بو دی ہے جو اب تناور درخت کی شکل اختیار کر گیا ہے ۔ ساس بہو میں کبھی نا ختم ہونے والے جھگڑے ڈال دیۓ اور شوہر کی نافرمانی بھی کوٹ کوٹ کر بھر دی ۔ اب گھر جنت کا نمونہ نہیں بلکہ جہنم کا ایک گڑھا نظر آتا ہے ۔ حلالہ پیر اور چیلے جال بیچھاۓ شکار پھنسنے کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں ۔

ہر گھر کو جنّت کا نمونہ بنانے کے لیے آپ سبھی سے گزارش ہے کہ یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایں اور ثواب دارین حاصل کریں ۔ شکریہ ۔

Irshad Mahmood

http://www.global-right-path.com